F. 6-4 (Edit) /2016 NCPUL Press release

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

jk"Vh; mn Hkk"kk fodkl ifj"kn

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.: urducouncil@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Human Resource Development
Government of India

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated: 4/05/2016

پروفیسر اسلوب احمد انصاری ایک نابغۂ روزگار شخصیت: پروفیسر ارتضیٰ کریم

قومی اردو کونسل میں پروفیسر اسلوب احمد انصاری کے انتقال پر تعزیتی نشست

نئی دہلی: ممتاز دانشور، نقاد اور ماہر تعلیم پروفیسر اسلوب احمد انصاری کے انتقال پر اپنے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر پروفیسر ارتضیٰ کریم نے کہا کہ ان کی رحلت سے اردو دنیا ایک عبقری اور نابغہ شخصیت سے محروم ہوگئی۔ پروفیسر اسلوب احمد انصاری گوکہ انگریزی ادبیات کے پروفیسر تھے مگر انھوں نے اپنی زندگی اردو زبان وادب کے فروغ کے لیے وقف کردی تھی۔ انھوں نے اردو کے بہت سے ادبی سرمائے کو انگریزی کے علمی اور ادبی حلقے میں بھی متعارف کرایا۔ پروفیسر ارتضیٰ کریم نے اردو اور انگریزی کے باب میں ان کی وسیع تر خدمات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ غالب اور اقبال پر ایک اتھارٹی کی حیثیت رکھتے تھے۔ انھوں نے غالب اور اقبال پر انگریزی اور اردو دونوں زبانوں میں کتابیں لکھیں اور افکار غالب اور اقبال کی نئی جہتوں کی جستجو کی۔ پروفیسر ارتضیٰ کریم نے کہا کہ وہ اردو تنقید میں بھی اعتبار واستناد کا درجہ رکھتے تھے۔ ساہتیہ اکادمی ایوارڈ یافتہ کتاب اقبال کی تیرہ نظمیں، غزل تنقید اور اردو کے پندرہ ناول ان کی معروضی تنقید اور مطالعاتی ارتکاز و وسعت کا عمدہ نمونہ ہیں۔ انھوں نے 'نقد ونظر' جیسے معیاری مجلّے کے ذریعے بھی اردو زبان و ادب کی گراں قدر خدمت انجام دی ہے۔ پروفیسر ارتضیٰ کریم نے کہا کہ آکسفورڈ کے فیض یافتہ پروفیسر اسلوب احمد انصاری صرف اردو تک ہی محدود نہیں تھے بلکہ انگریزی ادب میں بھی ان کی ایک الگ پہچان تھی۔ ولیم بلیک اور شیکسپیئر پر ان کے مضامین اور تحریروں کو انگریزی حلقے میں اعتبار کی نظر سے دیکھا جاتا تھا۔ وہ علی گڑھ جرنل آف انگلش اسٹڈیز کے مدیر بھی رہے۔ انھوں نے اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں جو خدمات انجام دی ہیں انھیں دونوں زبانوں کی تاریخ کبھی فراموش نہیں کرسکتی۔ ساہتیہ اکادمی، بہادر شاہ ظفر اور غالب ایوارڈ یافتہ پروفیسر اسلوب احمد انصاری نے اردو زبان وادب کی علمی اور ادبی ثروت میں بیش بہا اضافہ کیا ہے۔ پروفیسر ارتضیٰ کریم نے علی گڑھ کے شعبۂ انگریزی سے ان کی طویل وابستگی کے حوالے سے کہا کہ وہ طلبا میں بے حد عزیز، مقبول اور علی گڑھ کی شان تھے۔ انھوں نے علی گڑھ کے وقار میں اضافہ کیا۔ کسی صلے یا ستائش کی تمنا کیے بغیر وہ اردو اور انگریزی زبان کی خاموشی سے خدمت کرتے رہے۔

پروفیسر اسلوب احمد انصاری کی وفات پر قومی اردو کونسل کے صدر دفتر میں تعزیتی نشست منعقد کی گئی جس میں فاروق ارگلی، اسد رضا، معصوم مرادآبادی، سہیل انجم، قاضی عبیدالرحمٰن ہاشمی، ایم جے خالد، انجم عثمانی، زین شمسی، پرنسپل پبلی کیشن آفیسر ڈاکٹر شمس اقبال، اسسٹنٹ ڈائرکٹر (اکیڈمک) شمع کوثر یزدانی، ریسرچ آفیسر شاہنواز خرم کے علاوہ کونسل کے دیگر افراد بھی موجود تھے۔

(رابطہ عامہ سیل)